شروحِ کلامِ اقبال، ڈاکٹر اختر النساء۔ ناشر: بزمِ اقبال ۲۔کلب روڈ، لاہور۔فون: ۹۲۰۰۸۵۶۔ صفحات: ۵۶۴، قیمت: ۶۵۰ روپے۔

علامہ اقبال کی شاعری کی شرح نویسی کا سلسلہ قیام پاکستان کے بعد شروع ہوا۔ پروفیسر یوسف سلیم چشتی کلام اقبال کے پہلے معروف شارح تھے۔ ان کے علاوہ مزید شارحین نے بھی شرحیں لکھیں۔ زیرتبصرہ کتاب کلامِ اقبال کی شرح نویسی کی تاریخ ہے اوراس کا تجزیہ بھی۔ یہ مقالہ پی ایچ ڈی کی سند کے لیے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی زیرِ نگرانی لکھا گیا تھا۔ کتاب کے ۱۲/ابواب اقبال کے ایک ایک مجموعۂ کلام کی شرحوں کے جائزے کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ مصنفہ نے بڑی تفصیل، باریک بینی اور دقتِ نظر سے ۲۰۰۲ء تک کی شروحِ کلام اقبال کا جائزہ لیا ہے۔

کتاب میں ۱۵ شارحین اقبال کے کام کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ باب اول شرح کے مفہوم، شرح نگاری کے اسباب، اس کی اقسام، عربی فارسی اور اردو میں شرح نویسی اور کلامِ اقبال کی شرح نویسی کے لیے مختص ہے۔ شرح نویسی کی اہمیّت کے بارے میں مصنفہ لکھتی ہیں کہ شرح کے ذریعے کسی متن کی پیچیدگی اور دشواری کو دور کرنے کی سعی کی جاتی ہے، اور متن کو قابلِ فہم بنایا جاتا ہے، چنانچہ شرح کی ہردور میں ضرورت پیش آتی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ مجموعی تعلیمی معیار گرجانے اور عربی فارسی سے نابلد ہوجانے کی وجہ سے کلام اقبال کی تفہیم کے لیے شرحوں کی ضرورت اور بڑھ گئی ہے۔

مؤلفہ نے اس بات کا بھی جائزہ لیا ہے کہ شرح لکھتے وقت کسی شارح کے پیش نظر کیا مقاصد تھے۔ وہ مثال دیتی ہیں کہ غلام رسول مہر کی مطالب بانگِ درا کسی قدر معاشی مجبوری کے زمانے میں لکھی جانے والی فرمایشی شرح ہے (ص ۵۵)۔ ان کا خیال ہے کہ ۱۴ شارحین نے کلامِ اقبال کی جو شرحیں لکھی ہیں، وہ سب اپنی اپنی جگہ قابلِ قدر ہیں۔ تاہم، بعض شرحیں اپنے مواد ومعیار کے اعتبار سے زیادہ افادیت کی حامل ہیں لیکن بعض اپنے کم تر معیار کی وجہ سے کچھ زیادہ مددگار ثابت نہیں ہوتیں۔ (ص ۵۳۷)

یہ کتاب اقبالیاتی ذخیرۂ کتب میں ایک اہم اضافہ ہے اور اقبالیات کی منتخب کتابوں میں شمار ہوگی۔ (فیاض احمد ساجد)